سوال

(30قرآن) اور حدیث میں دنیا کی تمام زناۃ اور زانیات کو ایک تنور میں عذاب دیے جانے کا ذکر ہے؟

جواب

م علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

للہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ پر گزرے اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''لوگ اس (یہودیہ) پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔'' (بخاری) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہ یہودیہ عورت ابھی زمینی قبر میں دفن بھی نہیں کی گئی تھی۔ زمین کے اوپر ہی ض بُقَّاءِ اَهْلِهِ، عَلَيْهِ... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا وَأَهْلُهَا فَقَالَ: «أَنْتُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا» (بخاری شریف کتاب الجنائز

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنور نما گڑھا دیکھا، جس میں برہنہ مرد اور عورتوں کو عذاب ہو رہا تھا... (بخاری شریف) جبکہ دنیا میں زناکاروں کی قبریں مختلف ممالک اور مختلف مقامات پر ہوتی ہیں، مگر برزخ میں ان کو ایک ہی تنور میں جمع کر کے آگ کا عذاب دیا جاتا ہے؟ آپ نے اس سوال کے جواب میں فر طَلِقَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوا حَتَّى كَادُوا يَخْرُجُونَ فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ قُلْتُ مَا هٰذَا (بخاری شریف، کتاب الجنائز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

1۔ م المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث میں مذکور مرور مرور علی القبر ہے۔ دلیل وہی ہے جو اس یہودیہ کے میت ہونے کی دلیل ہے۔

2۔ ''میرے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے تمام زناۃ وزانیات کے ایک ہی تنور میں معذوب ہونے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ ہی حدیث میں۔ جو حدیث آپ نے درج فرمائی ہے، اس میں بھی اس چیز کا ذکر نہیں ہے۔ ایک دفعہ پھر غور سے پڑھیں، بات واضح ہو جائیگی۔ ان شاء اللہ الحنان۔

فتاویٰ علمائے حدیث

ہ 09ص